سوال

(131) نماز عید فرض یا سنت ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

محمد حسن ویکفیلڈ سے لکھتے ہیں نماز عیدین فرض ہے یا سنت ؟ اور کیا جیل میں مسلمان قیدی کے لئے یہ نماز ضروری ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

دنیا میں مختلف قوموں اور اصحاب مذاہب کی عید اور میلے کے دن ہیں جن میں وہ خوشی اور مسرت کا مختلف طریقوں سے اظہار کرتے ہیں۔ اسلام نے بھی جہاں انسان کی روحانی و جسمانی ضروریات کا خیال رکھا ہے وہاں خوشی و مسرت کے مظاہرے کے لئے بھی اس کی طبعی و فطری ضروریات کو نظر انداز نہیں کیا۔ اس لئے امت اسلامیہ کو دوسری قوموں کا تابع بنانے کی بجائے اسے عید کے دو دن عطا کئے ہیں جو عبادت کے دن ہونے کے ساتھ اظہار خوشی و مسرت کے ایام بھی ہیں۔ ان میں ایک عید الفطر ہے جو رمضان کے روزوں کا عمل مکمل کرنے کے بعد رکھی گئی ہے اور دوسری عید الاضحیٰ ہے جو حج کے اہم فریضہ کی ادائیگی کے بعد رکھی گئی ہے۔ ان دونوں عیدوں کے علاوہ اسلام میں کسی اور شرعی عید کا کوئی تصور نہیں ہے اور نہ ہی اور کسی عید کے احکام و مسائل کا کتب حدیث وفقہ میں ذکر ہے جیسے آج کل لوگ عید میلاد النبی ﷺ یا عید غدیر وغیرہ مناتے ہیں۔

عیدین کی نماز کی حیثیت کے بارے میں اختلاف ہے کہ یہ فرض ہے یا سنت ؟ بعض نے اسے واجب قرار دیا ہے بعض نے سنت مؤکدہ اور بعض کے نزدیک صرف سنت ہے بہرحال یہ نماز فرض نہیں ہے۔ فرض تو دن اور رات میں صرف پانچ نمازیں ہیں۔ ان کے علاوہ کوئی بھی نماز فرض نہیں ہے۔ صحیح بات یہی ہے کہ یہ نماز سنت ہے لیکن اہمیت کے لحاظ سے یہ سنت ممتاز و منفرد ہے۔ اس کا اہتمام دوسری سنتوں کے مقابلے میں زیادہ ہونا چاہئے کیونکہ عبادت اور عید کے ساتھ عیدین کے اجتماعات مسلمانوں کی یک جہتی اور اتحاد کے مظاہر بھی ہیں۔

جب یہ فرض نہیں تو جیل کے قیدی پر بدرجہ اولیٰ فرض نہیں ہوگی۔ اگر آسانی سے جیل میں قیدیوں کے لئے عیدین کی نماز کا اہتمام ہوسکتا ہے تو بہتر ورنہ ان کے لئے یہ نماز ادا کرنا ضروری ہرگز نہیں۔ قیدیوں کے لئے تو نماز جمعہ (جو فرض ہے) بھی لازمی نہیں ہے جب کہ عیدین کی نماز ویسے بھی فرض نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص307

محدث فتویٰ